سوال

(316)اگر میں جھوٹی ہوں تو میں عیسائی اور ہندو ہوں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کہے کہ اگر میں جھوٹی ہوں تو میں عیسائی اور ہندو ہوں۔ کیا اس کا نکاح فسخ ہوجائے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ لغو کلمہ ہے ایسا کہنے سے نکاح پر کچھ اثر نہیں۔ البتہ گناہ گار ضرور ہوگا۔۔

شرفیہ

سب کا جواب وفیصلہ یہ ہے کہ حدیث نبوی ﷺ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حلف علی ملة غیر الاسلام کا ذبا فهو کما قال الحدیث متفق علیہ (مشکوٰۃ ج ٢ ص ٦٩٦)

حدیث کے اور الفاظ بھی وارد ہیں۔ ظاہر حدیث کا یہ ہے کہ شخص مذکور کافر ہوجاتا ہے۔ مگر علمائے اسلام نے اس میں بہت کلام اور اختلاف کیا ہے۔ اور تفصیل لکھی ہے۔ مگر تحقیق یہ ہے کہ بصورت کذب بھی کافر ہوجاتا ہے۔ بعدہ فوراً توبہ کرے۔ اگر شادی ہوچکی تھی۔ تو نکاح فسخ ہوگیا۔ فوراً تجدید نکاح کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص316